اگست 1

''یسوع نے آپ کے لئے اپنا جلالی تخت چھوڑ دیا''

اُس کے لئے اپنا تخت چھوڑنا آپ کے لئے کتنا مشکل ہے؟

نئے عہد نامے میں ہمیں ایک دولت مند شخص کے متعلق بتایا گیا ہے جو اِس لئے یسوع کی پیروی نہ کر سکا کیونکہ وہ اپنی دولت سے بہت زیادہ محبت رکھتا تھا۔ آپ لوقا 18 باب میں اُس شخص کے بارے میں پڑھ سکتے ہیں۔ یسوع نے اِس ملاقات کے متعلق کہا کہ امیر لوگوں کے لئے بہت مشکل فیصلہ ہے کہ وہ اپنی دولت کا اختیار کسی شخص حتیٰ کہ خدا کو دے دیں۔

لوگ صرف دولت کو ہی اپنے اختیار میں رکھنے کی جدوجہد نہیں کرتے۔ اُنہیں اکثر اپنے خیالات چھوڑنا، اپنی کوششیں ترک کرنا اور اپنی بھاگ دوڑ سے اُس وقت بھی دست بردار ہونا مشکل لگتا ہے جب وہ خدا کے کلام اور اُس کی مرضی کے برعکس عمل کر رہے ہوتے ہیں۔ یسوع کی خداوندیت کے تابع ہونے کا تقاضا یہ ہے کہ ہم اُسے اپنی زندگی کا تخت پیش کر دیں۔ یسوع نے آپ کے لئے اپنا جلالی تخت چھوڑ دیا۔ اُس کے لئے اپنا تخت چھوڑنا آپ کے لئے کتنا مشکل ہے؟

آج کی دُعا: خداوند، تُو نے اپنا بیٹا یسوع میرے لئے بھیج دیا۔ یہ میرے لئے کچھ بھی نہیں کہ مَیں اپنی زندگی کا اختیار تجھے سونپ دُوں۔ صرف تُو ہی میرا خدا ہے۔

آج کے لئے خدا کا کلام

مرقس 36,35:8 ''کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے وہ اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری اور انجیل کی خاطر اپنی جان کھوئے گا وہ اُسے بچائے گا۔ اور آدمی اگر ساری دنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اُٹھائے تو اُسے کیا فائدہ ہو گا؟''

اگست 2

''ہر شخص کچھ سیکھنے کا طالب ہے۔''

بحر اوقیانوس کا ملی میٹر میں گہرا ترین مقام کون سا ہے؟ یا آپ کلومیٹر میں بتا سکتے ہیں کہ قطبی ستارہ زمین سے کتنا دُور ہے؟ اگر آپ کو یہ باتیں معلوم نہیں تو پھر اِس کی وجہ یہ ہے کہ ابھی آپ ہر چیز کا علم نہیں رکھتے۔ اور اگر آپ ہر چیز کا علم نہیں رکھتے تو آپ کچھ سیکھنے کے طالب ہیں۔

مَیں آپ کو یہ بتاتا ہوں کہ دنیا میں ایسے لوگ ہیں جو ایسی باتیں جانتے ہیں جن سے آپ واقف نہیں۔ اُن میں جوان اور بوڑھے، کم یا زیادہ ذہانت رکھنے والے، امیر اور غریب، تعلیم یافتہ اور اَن پڑھ شامل ہیں۔ کبھی بھی اِتنا تکبر نہ کریں کہ آپ سوچنے لگیں کہ آپ دوسروں سے کچھ نہیں سیکھ سکتے، اپنے آپ کو فروتن بنائیں، اچھے سامع بنیں اور دوسروں کی قدر کریں خواہ آپ اپنے آپ کو کتنے ہی دانش مند سمجھتے ہوں۔ ہر شخص سیکھنے کا طالب ہے!

آج کی دُعا: اے خدا، میری مدد فرما کہ مَیں اپنے تکبر اور گھمنڈ سے نپٹ سکوں۔ مَیں اپنے آپ کو دوسروں سے برتر نہیں بنانا چاہتا۔ آج مَیں حلیم بننے کا فیصلہ کرتا ہوں اور دوسرے لوگوں اور اُن کی زِندگی کے حالات و واقعات سے سیکھنے کے لئے اپنا دل اور دماغ کھولتا ہوں۔ خداوند آج مجھے کوئی نئے بات سکھا۔

آج کے لئے خدا کا کلام

1۔ تیمتھیس 17:6 ''اِس موجودہ جہان کے دولت مندوں کو حکم دے کہ مغرور نہ ہوں اور ناپائیدار دولت پر نہیں بلکہ خدا پر اُمید رکھیں جو ہمیں لطف اُٹھانے کے لئے سب چیزیں اِفراط سے دیتا ہے''۔

1۔ پطرس 6:5 ''پس خدا کے قوی ہاتھ کے نیچے فروتنی سے رہو تاکہ وہ تمہیں وقت پر سر بلند کرے''۔

یعقوب 10:4 ''خداوند کے سامنے فروتنی کرو۔ وہ تمہیں سربلند کرے گا''۔

اگست 3

''غصے میں کیئے ہوئے فیصلے شاذو نادر ہی کسی کے لئے بھی مفید ہوتے ہیں۔''

ہمارے قید خانے ایسے افراد سے بھرے ہیں جنہوں نے ایک لمحے کے جذبات کو اجازت دی کہ وہ اُن سے اِس طرح کا فیصلہ کرائے جو بالآخر کسی کے لئے بھی مفید نہ ہوا۔ احمقانہ اور دکھ دینے والے الفاظ اور بے لگام غصے میں کیئے ہوئے فیصلوں کی بدولت اِزدواجی زندگیاں ختم ہوگئیں۔ لوگوں نے غصے اور اِضطراب کے عالم میں بغیر سوچے سمجھے اپنی نوکریوں کو خیر باد کہہ دیا اور اپنے فیصلے کے نتائج پر غور نہ کیا۔ حتیٰ کہ کلیسیا کی راہنمائی میں کیئے گئے فیصلوں کو منسوخ کر دیا گیا۔

تاہم ہمیشہ غصہ مسئلہ نہیں ہوتا بلکہ اکثر مسئلہ وہ کام ہوتا ہے جو ہم غصے کے وقت کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ بائبل مقدس میں لکھا ہے کہ ہم غصہ تو کریں لیکن گناہ نہ کریں۔ ہمیں یہ اجازت بھی نہیں دی گئی کہ سورج ڈُوبنے تک ہماری خفگی قائم رہے۔ خدا سے مدد مانگیں کہ وہ مایوس کن صورتِ حال سے نپٹنے میں آپ کی مدد کرے اور آپ غصے کی بنیاد پر فیصلے نہ کریں۔

آج کی دُعا: اے باپ، میری مدد کر کہ مَیں آج اپنے غصے سے نپٹ سکوں اور غصے کی حالت میں کوئی بات یا کام کرنے سے پہلے اُس صورتِ حال پر غور و خوض کر سکوں۔ مَیں چاہتا ہوں کہ اگر مَیں اپنی روح تیرے پاک روح کے حوالے کر دُوں گا تو اپنی زندگی کے ہر پہلو میں مثبت تبدیلی کا تجربہ کروں گا۔

آج کے لئے خدا کا کلام

یعقوب 1:20 ''کیونکہ انسان کا قہر خدا کی راست بازی کا کام نہیں کرتا۔''

افسیوں 4:26 ''غصہ تو کرو مگر گناہ نہ کرو۔ سورج کے ڈوبنے تک تمہاری خفگی نہ رہے۔''

واعظ 7:9 ''تُو اپنے جی میں خفا ہونے میں جلدی نہ کر کیونکہ خفگی احمقوں کے سینوں میں رہتی ہے۔''

اگست 4

''صرف ذمہ دار لوگوں کو اختیار دینا چاہئے۔''

ہر شخص دوسروں پر اثر انداز ہونا چاہتا ہے اور بہت سے لوگ اختیار حاصل کرنا چاہتے ہیں تا کہ وہ اپنے خیالات کے مطابق فیصلے کر سکیں اور اپنی مرضی کے مطابق کام کرا سکیں۔ یہ یقین انسان کی بنیادی فطرت میں پایا جاتا ہے کہ اکثر و بیشتر جو کچھ ہم سوچتے یا سمجھتے ہیں وہ درست ہوتا ہے اور ہمارے خیال کو ہی اہم سمجھا جائے۔ تاہم ایسے لوگ ملنا آسان نہیں جو کام کی ذمہ داری لینے کے لئے تیار ہوں، کام مکمل کریں یا کچھ غلط ہونے کا الزام قبول کریں۔ کئی لوگ اختیار کے خواہش مند ہوتے ہیں لیکن زیادہ تر لوگ ذمہ داری لینے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔

جب خدا ایسے شخص کی تلاش میں ہوتا ہے جسے وہ اپنی بادشاہی کا اختیار سکے تو وہ ایسا شخص ڈھونڈتا ہے جو یہ ذمہ داری لینے کے لئے تیار ہو۔ ایک ایسا شخص جو اپنے یروشلیم ، یہودیہ، سامریہ اور زمین کی انتہا تک خدا کے کلام پر عمل کرنے اور اُس کی تعلیم دینے سے خدا تعالیٰ کی بادشاہی بڑھانے اور پھیلانے کی شخصی ذمہ داری قبول کرے۔ آپ کیا چاہتے ہیں؟ زیادہ اختیار یا زیادہ ذمہ داری؟ صرف ذمہ دار لوگوں کو اختیار دینا چاہئے۔

آج کی دُعا: اے باپ، اپنی بادشاہی کے کام کے لئے مجھے زیادہ ذمہ دار بنا۔ ایک بڑا گواہ بننے میں میری مدد کر اور میری ذمہ داری کے مطابق مجھے اختیار عطا کر۔

آج کے لئے خدا کا کلام

اَمثال 2:29 ''جب صادق اقبال مند ہوتے ہیں تو لوگ خوش ہوتے ہیں لیکن جب شریر اقتدار پاتے ہیں تو لوگ آہیں بھرتے ہیں''۔

متی 29:7 ''کیونکہ وہ اُن کے فقیہوں کی طرح نہیں بلکہ صاحبِ اختیار کی طرح اُن کو تعلیم دیتا تھا''۔

متی 9:8 ''کیونکہ مَیں بھی دوسرے کے اختیار میں ہوں اور سپاہی میرے ماتحت ہیں اور جب ایک سے کہتا ہوں جا تو وہ جاتا ہے اور دوسرے سے کہ آ تو وہ آتا ہے اور اپنے نوکر سے کہ یہ کر تو وہ کرتا ہے''۔

اگست 5

’’ہم وہی کرتے ہیں جو ہم نے کرنا ہوتا ہے، ہمیں وہی ملتا ہے جو ہمیں ملنا ہوتا ہے کیوں کہ ہم وہی چنتے ہیں جو ہم نے چننا ہوتا ہے‘‘۔

ہم وہی سوچتے ہیں جو ہم نے سوچنا ہوتا ہے، ہم وہی محسوس کرتے ہیں جو ہم نے محسوس کرنا ہوتا ہے اور ہم وہی چاہتے ہیں جو ہم نے چاہنا ہوتا ہے، کیوں کہ ہم وہی ایمان رکھتے ہیں جو ہم نے رکھنا ہوتا ہے۔ تاہم، ہم وہی کرتے ہیں جو ہم نے کرنا ہوتا ہے اور ہمیں وہی ملتا ہے جو ہمیں ملنا ہوتا ہے کیوں کہ ہم وہی چنتے ہیں جو ہم نے چننا ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص اپنے یقین کو خدا کے کلام کے مطابق بنا لے اور پھر اپنے قول وفعل کو خدا کے کلام کے مطابق ڈھال لے تو پھر وہ اپنی سوچ، اپنے احساسات، اپنی خواہش، اپنے کام میں تبدیلی لا سکے گا اور بالآخر جو کچھ اُسے زندگی میں چاہئے اُس میں بھی تبدیلی آ جائے گی۔ کیونکہ جب آپ خدا کے کلام کی باتوں پر ایمان لاتے اور اُس کے حکموں پر عمل کرتے ہیں تو پھر آپ خدا کے وعدے حاصل کرتے ہیں۔ آج فیصلہ کریں کہ آپ اپنی زندگی کے تجربات اور حالات سے زیادہ خدا کے کلام پر بھروسا رکھیں گے۔ نیز عہد کریں کہ آپ خدا کے کلام کے مطابق زندگی بسر کریں گے اور آپ کے چناؤ اُس کی مرضی کے مطابق ہوں گے۔ جب آپ ایسا کریں گے تو آپ دیکھیں گے کہ آپ کی زندگی آہستہ آہستہ تبدیل ہو رہی ہے اور بالآخر آپ اِس دنیا میں خدا کی بادشاہی ظاہر کرنے والے بن جائیں گے۔

آج کی دُعا: اے باپ، میری مدد فرما کہ مَیں تیرے کلام کو سچائی کے طور پر قبول کروں۔ میرے تمام قول وفعل اِس کی بدولت تبدیل ہو جائیں۔مَیں تیری مرضی قبول کرتا ہوں۔

آج کے لئے خدا کا کلام

یعقوب 22:1 ’’کلام پر عمل کرنے والے بنو نہ محض سننے والے جو اپنے آپ کو دھوکا دیتے ہیں‘‘۔

یوحنا 32:17 ’’اُنہیں سچائی کے وسیلہ سے مقدس کر۔ تیرا کلام سچائی ہے‘‘۔

اعمال 32:20 ’’اب مَیں تمہیں خدا اور اُس کے فضل کے کلام کے سپرد کرتا ہوں جو تمہاری ترقی کر سکتا ہے اور تمام مقدسوں میں شریک کر کے میراث دے سکتا ہے‘‘۔

اگست 6

''ہر مصیبت ایک گواہی بن سکتی ہے''۔

پیدائش باب ۳۰ میں یعقوب کے گیارھویں بیٹے یوسف کی پیدائش کا ذکر ملتا ہے۔ اِس کتاب کے پچاسویں باب پر اِس کا اختتام ہوتا ہے۔ اِن تمام ابواب میں یوسف کی زندگی تفصیل سے بیان کی گئی ہے۔ اِس طرح پوری کتاب کا قریباً تیسرا حصہ یوسف کے متعلق ہے۔ اِس کتاب میں یوسف یقیناً سب سے زیادہ قابلِ عمل کردار ہے۔ اُس کی زندگی کے حالات مسلسل مصائب سے بھرے ہوئے ہیں۔ جب وہ سترہ سال کا تھا تو اُس نے اپنے خواب کا ذکر کیا۔ تاہم جب اُس نے ۱۱۰ سال کی عمر میں وفات پائی تو اُس کے خواب نے اُس کی بات کی۔ بہت سی مشکلات، مصائب اور مایوسیوں کے وسیلے سے اُس کی گواہی ایک ایسے شخص کے طور پر قائم ہوئی جو خدا پر بھروسا رکھتا تھا اور جس نے زندگی کے مسائل کے سامنے ہار ماننے سے انکار کر دیا۔ یوسف جہاں بھی رہا وہاں وہ سرفراز ہوا اور اُس نے یہ سیکھا کہ اُس کی موجودہ مصیبت اُس کے ماضی کی سزا نہیں بلکہ اُسے مستقبل کی طرف بڑھا رہی ہے۔ اُس نے اپنی ہر مصیبت کو گواہی دینے کا موقع سمجھا۔

آپ اپنے موجودہ حالات کو کس نظر سے دیکھتے ہیں؟ اِس حقیقت کو قبول کریں کہ ہر گواہی کبھی ایک مصیبت تھی۔ خدا پر بھروسا رکھیں اور زندگی کے مسائل کے سامنے گھٹنے نہ ٹیکیں۔ یہ جان لیں کہ جن حالات میں سے آپ گزر رہے ہیں وہ آپ کے ماضی کی سزا نہیں بلکہ آپ کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ خدا کو اُن باتوں کے تعلق سے اپنے اندر کام کرنے دیں جن کا آپ سامنا کر رہے ہیں اور اِس مصیبت کو خدا کی بھلائی کی گواہی میں تبدیل کر دیں۔

آج کی دُعا: پیارے یسوع، میری مدد فرما کہ مَیں اپنی زندگی کے موجودہ حالات کو مسائل کے بجائے موقع سمجھوں۔ ہر مشکل میں مجھے مضبوط بنا تاکہ مَیں ہر طرح کی صورتِ حال میں فتح یاب ہو سکوں۔ میری زندگی میں اپنی بھلائی اور فضل کی گواہی پیدا کر۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

رومیوں 18:8 ''کیونکہ میری دانست میں اِس زمانے کے دُکھ درد اِس لائق نہیں کہ اُس جلال کے مقابل ہو سکیں جو ہم پر ظاہر ہونے والا ہے''۔

پیدائش 26-24:50 ''یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا، مَیں مرتا ہوں اور خدا یقیناً تم کو یاد کرے گا اور تم کو اِس ملک سے نکال کر اُس ملک میں پہنچائے گا جسے دینے کی قسم اُس نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے کھائی تھی۔ اور یوسف نے بنی اسرائیل سے قسم لے کر کہا خدا یقیناً تم کو یاد کرے گا۔ سو تم ضرور ہی میری ہڈیوں کو یہاں سے لے جانا اور یوسف نے ایک سو دس برس کا ہو کر وفات پائی اور اُنہوں نے اُس کی لاش میں خوشبو بھری اور اُسے مصر ہی میں تابوت میں رکھا''۔

اگست 7

''آپ کے کامیاب ہونے کی کوششوں میں ایک مقام ایسا ہے جہاں سے ابلیس آپ کو پیچھے کی طرف نہیں لا سکتا''۔

اپنی زندگی تبدیل کرنے کی کوشش ایک مشکل کام لگ سکتی ہے اور بعض کے لئے یہ قریباً ناممکن قدم ہو سکتا ہے۔ زندگی میں تبدیلی لانا خاص طور پر اُن لوگوں کو کٹھن کام لگ سکتا ہے جو اپنے رویوں کے عادی ہو چکے ہیں۔ اُن کا عمومی تجربہ یہ ہوتا ہے کہ وہ تین قدم آگے بڑھتے اور دو قدم پھر پیچھے کی طرف آجاتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ اُن کی بحالی کی ہر کوشش بار بار آزمائشوں کی نذر ہو جاتی ہے اور وہ اپنے پرانے طور طریقوں اور گناہ کی طرف لوٹ آتے ہیں۔ زندگی کی تبدیلی کے اِس سفر میں بہت سے لوگ پریشان ہو جاتے اور ہمت ہار جاتے ہیں۔ وہ محسوس کرتے ہیں کہ وہ ایسا نہیں کر سکتے۔ لیکن اُن کی یہ سوچ غلط ہے۔ اُن کی کامیابی میں ایک مقام ایسا آتا ہے جہاں سے اِبلیس اُنہیں پیچھے کی طرف نہیں لا سکتا۔ خدا کے کلام کے مطابق بحالی کے صحیح راستے پر آئیں اور اُسی پر چلتے رہیں۔ یہ مسئلہ نہیں کہ آپ خدا کی مرضی پوری کرتے ہوئے اُس پر زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکتے یا دُور نہیں جا سکتے۔ اگر آپ گر جائیں تو اُٹھ کھڑے ہوں اور دوبارہ کوشش کریں ... ایک دن آپ کامیاب ہو جائیں گے۔

آج کی دُعا: اے باپ، یہ سمجھنے میں میری مدد کر کہ ناکامی شکست نہیں اور تُو مجھے کامیابی سے محروم نہیں رکھتا۔ ابلیس کو مجھ سے دُور رکھ تاکہ وہ میری برداشت سے بڑھ کر مجھے نہ آزمائے اور میری مدد فرما کر مَیں یسوع کے نام سے اپنی ہر کمزوری سے بحال ہو سکوں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

خروج 13:14 ''تب موسیٰ نے لوگوں سے کہا ڈرو مت۔ چپ چاپ کھڑے ہو کہ خداوند کی نجات کے کام کو دیکھو جو وہ آج تمہارے لئے کرے گا کیونکہ جن مصریوں کو تم آج دیکھتے ہو اُن کو پھر کبھی ابد تک نہ دیکھو گے''۔

1۔کرنتھیوں 13:10 ''تم کسی ایسی آزمائش میں نہیں پڑے جو انسان کی برداشت سے باہر ہو اور خدا سچا ہے۔ وہ تم کو تمہاری طاقت سے زیادہ آزمائش میں نہ پڑنے دے گا بلکہ آزمائش کے ساتھ نکلنے کی راہ بھی پیدا کر دے گا تاکہ تم برداشت کر سکو''۔

اگست 8

''آپ اکثر و بیشتر دوسروں کی وجہ سے کامیاب ہوتے ہیں... لہٰذا حلیم بنیں۔''

مَیں ایک ایسی کلیسیا کا پاسبان ہوں جو بہت سے لوگوں کی نظر میں ایک بہت بڑی اور نہایت کامیاب کلیسیا ہے۔ ہم نے مشنریوں کو تربیت دی اور خدمت کے لئے بھیجا۔ کلیسیائیں قائم کیں، یتیم خانے چلائے، طبی کلینکوں کی مدد کی، خوراک مہیا کرنے والے مراکز کو کھانا مہیا کیا اور پوری دنیا میں اب بھی ہمارے نمائندے موجود ہیں۔ خدا نے جو منسٹری مجھے سونپی ہے وہ دنیا بھر میں کام کر رہی ہے۔ تاہم یہ کامیابی میری نہیں۔ اگرچہ ہم سارا جلال خدا کو دیتے ہیں، لیکن اِن میں سے کوئی بھی کام نہ ہو پاتا اگر دوسرے لوگ اپنی صلاحیتیں پیش نہ کرتے، اپنے وسائل نہ دیتے اور کام میں ہاتھ نہ بٹاتے۔ مجھ سے زیادہ قابل لوگ موجود ہیں جو اپنی خدمت میں کامیاب ہونے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں، لیکن ترقی میری خدمت کر رہی ہے۔ ایسا کیوں ہے؟ کیا یہ خدا کا فضل ہے؟ اِس کی وجہ خدا کا فضل ہونے کے ساتھ یہ بھی ہے کہ مَیں یہ بات سمجھ گیا ہوں کہ ہماری کامیابی کا انحصار اکثر و بیشتر دوسرے لوگوں پر ہے جو ہمیں اپنا وقت، صلاحیتیں اور وسائل دیتے ہیں۔ لہٰذا دوسروں کے ساتھ مہربانی اور حلیمی سے پیش آئیں۔

آج کی دُعا: پیارے خدا، میری مدد فرما کہ مَیں اپنے آپ کو نہایت اعلیٰ و برتر نہ سمجھوں بلکہ جان سکوں کہ تُو نے مجھے ایسے لوگوں کے گروہ میں رکھا ہے جو اُن ہی مقاصد کے لئے کام کر رہے ہیں جو تُو نے مجھے سونپے ہیں۔ مجھے اپنی ٹیم کے لوگوں کی حوصلہ افزائی کرنا اور اُن لوگوں کے ساتھ مہربانی سے پیش آنا سکھا جو میری طرح تیرے لئے کام کر رہے ہیں۔

آج کے لئے خدا کا کلام

رُومیوں 12:3 ''مَیں اُس توفیق کی وجہ سے جو مجھ کو ملی ہے تم میں سے ہر ایک سے کہتا ہوں کہ جیسا سمجھنا چاہئے اُس سے زیادہ کوئی اپنے آپ کو نہ سمجھے بلکہ جیسا خدا نے ہر ایک کو اندازے کے موافق ایمان تقسیم کیا ہے اعتدال کے ساتھ اپنے کو ویسا ہی سمجھے''۔

ا۔ کرنتھیوں 12:21-22 ''پس آنکھ ہاتھ سے نہیں کہہ سکتی کہ مَیں تیری محتاج نہیں اور نہ سر پاؤں سے کہہ سکتا ہے کہ مَیں تمہارا محتاج نہیں بلکہ بدن کے وہ اعضا جو اَوروں سے کمزور معلوم ہوتے ہیں بہت ہی ضروری ہیں''۔

اگست 9

''ہماری ماضی کی کامیابی کی نسبت ہمارے مستقبل کے امکانات زیادہ روشن ہیں۔''

پیدائش کی کتاب میں لکھا ہے کہ یوسف جب چھوٹا لڑکا تھا تو اُس کا باپ اُسے اپنی تمام اولاد سے زیادہ پیار کرتا تھا اِس لئے اُس کے باپ نے اُسے ایک خاص اور رنگ برنگ کوٹ یا لباس بنوا کر دیا۔ وہ رنگین کوٹ اُس کے بھائیوں اور دوسرے لوگوں کے لئے اِس بات کا نشان تھا کہ وہ اپنے باپ کی نظر میں سب سے اچھا اور لاڈلا بیٹا ہے۔ پھر یوسف ایک غلام کی حیثیت سے ایک اجنبی ملک میں پہنچ گیا۔ یہاں بھی اُس نے اپنا چال چلن ایسا رکھا کہ وہ اپنے مالک کے گھر کا سب سے بڑا مختار بن گیا۔ یہ ترقی ملنے کے بعد اُس پر جھوٹا الزام لگایا گیا اور وہ قید خانے میں پہنچ گیا۔ قید خانے میں بھی اُس نے ماضی کا دروازہ بند کر کے اُس ذمہ داری کو نباہنے سے نئے دن کا آغاز کیا جو خدا نے اُس کے سامنے رکھی تھی۔ قید خانے میں یوسف جلد ہی منتظمِ اعلیٰ بنا دیا گیا۔ ایسا لگتا ہے کہ یوسف کی زندگی میں خواہ کوئی بھی مسئلہ سر اُٹھاتا وہ محنت کرتا اور اپنے آپ کو بہتر مستقبل کے لئے تیار کرنے کے قابل تھا۔ بالآخر وہ مصر کا دوسرے درجے کا بادشاہ بن گیا۔ وہ زندگی کے ہر طرح کے حالات میں کیسے کامیاب ہو سکا؟ وہ اِس اُصول کو سمجھ گیا تھا کہ ہماری ماضی کی کامیابیوں کی نسبت ہمارے مستقبل کے امکانات زیادہ روشن ہیں کہ آپ جہاں بھی رکھے گئے ہیں وہاں ترقی کرنے کا فیصلہ کریں۔

آج کی دُعا: پیارے باپ، مَیں اپنی ماضی کی تمام کامیابیوں کے لئے شکرگزار ہوں جو تُو نے مجھے حاصل کرنے کا فضل عطا کیا، تاہم مَیں آج کے امکان کی طرف دیکھتا ہوں۔ مَیں اپنے مستقبل کی طرف بڑھنے اور جہاں رکھا گیا ہوں وہاں ترقی کرنے کا فیصلہ کرتا ہوں۔ میری مدد فرما۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

یرمیاہ 11:29 ''کیونکہ مَیں تمہارے حق میں اپنے خیالات کو جانتا ہوں خداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات برائی کے نہیں تاکہ مَیں تم کو نیک انجام کی اُمید بخشوں۔''

یسعیاہ 43:18-19 ''پچھلی باتوں کو یاد نہ کرو اور قدیم باتوں پر سوچتے نہ رہو۔ دیکھو مَیں ایک نیا کام کروں گا۔ اب وہ ظہور میں آئے گا۔ کیا تم اِس سے ناواقف رہو گے؟ اب وہ ظہور میں آئے گا۔ ہاں مَیں بیابان میں ایک راہ اور صحرا میں ندیاں جاری کروں۔''

10 اگست

’’دل کی آواز اُس وقت تک ایک بہترین دوست کی طرح ہے جب تک آپ کا ایمان درست ہے۔‘‘

دل مرضی، عقل اور جذبات کی آماج گاہ ہے۔ کسی شخص کے عقائد کی تائید کرنے کے لئے عقل فوراً موزوں اور منطقی دلائل پیش کرتی ہے۔ عقل ایسی باتیں تلاش کرتی ہے جو ہمارے عقائد کو درست ٹھہراتی اور اُن کی تائید کرتی ہیں۔ اِس طرح وہ کسی فیصلے پر اثر انداز ہونے کی کوشش میں دلائل دیتی اور دباؤ ڈالتی ہے۔ اِسی لئے دل کی آواز ایک مددگار ساتھی کی طرح ہے بشرط یہ کہ ہمارا ایمان صحیح بنیاد پر ہو۔ تاہم اگر ہمارا ایمان کسی غلط بنیاد پر ہے تو ہمارا دل ہماری غلطی کی تائید کرتا رہے گا۔ ہم جو کچھ سوچنا چاہتے ہیں وہی سوچتے ہیں اور جو کچھ پسند کرتے ہیں وہی محسوس کرتے ہیں۔ اِسی طرح ہم جس بات پر ایمان رکھنا چاہتے ہیں اُسی پر ایمان رکھتے ہیں۔ اِس وجہ سے یہ ضروری ہے کہ ہم اپنی وجوہات، تجربات یا احساسات پر بھروسا نہ رکھیں جو خدا کے کلام کے برعکس ہوں۔ اپنے احساسات یا جذبات کی بنیاد پر خدا کی مرضی جاننے کے بجائے خدا کے کلام کی کسوٹی پر اپنا جائزہ ہیں۔

آج کی دُعا: اے باپ، میری مدد کر کہ مَیں اپنے دل میں اُٹھنے والی آوازوں کو پہچان سکوں اور اپنے ہر احساس یا جذبے کو تیری مرضی نہ سمجھوں۔ مَیں اپنے خیالات اور اعمال کا تیرے کلام کی بنیاد پر جائزہ لوں گا۔ مجھے درست باتوں پر ایمان رکھنا سکھا۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

اَمثال 3:5-8 ’’سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔ اپنی سب راہوں میں اُس کو پہچان اور وہ تیری راہنمائی کرے گا۔ تُو اپنی ہی نگاہ میں دانش مند نہ بن۔ خداوند سے ڈر اور بدی سے کنارہ کر۔ یہ تیری ناف کی صحت اور تیری ہڈیوں کی تازگی ہو گی۔‘‘

11 اگست

''باوقار طرزِ عمل کی ذمہ داری''۔

فرانسیسی زبان میں اِس کا لفظی مطلب ہے''شرفا کی ذمہ داری''۔ اِس سے عمومی طور پر یہ مراد لی جاتی ہے کہ دولت، اختیار اور شہرت اپنے ساتھ ذمہ داریاں لاتی ہیں۔

آپ کی رگوں میں شاہی خون دوڑ رہا ہے۔ آپ خدا کے تخت کے وارث اور مسیح کے ہم میراث ہیں۔ خدا نے آپ کو اِس لئے چنا ہے کہ آپ اُس کے حضور بطور بادشاہ اور کاہن خدمت کریں۔ نئی پیدائش پانے سے آپ کو یہ حیثیت ملی ہے۔ تاہم یہ ایک ذمہ داری کا بھی تقاضا کرتی ہے۔ آپ کی ملکیت میں جو بادشاہی ہے آپ اُسے بڑھانے اور پھیلانے کے ذمہ دار ہیں۔ آئیں اِس چیلنج کو قبول کریں۔

آج کی دُعا: اے باپ، مَیں شکرگزار ہوں کہ تُو نے مجھے اپنے شاہی خاندان میں شامل کیا۔ مجھے اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنا سکھا اور اُنہیں وفاداری سے پورا کرنے کا فضل دے۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

1۔پطرس 9:2 ''لیکن تم ایک برگزیدہ نسل، شاہی کاہنوں کا فرقہ، مقدس قوم اور ایسی اُمت ہو جو خدا کی خاص ملکیت ہے تاکہ اُس کی خوبیاں ظاہر کرو جس نے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بلایا ہے''۔

گلتیوں 7:4 ''پس اب تُو غلام نہیں بلکہ بیٹا ہے اور جب بیٹا ہوا تو خدا کے وسیلے سے وارث بھی ہوا۔''

مکاشفہ 10:5 ''اور اُن کو ہمارے خدا کے لئے ایک بادشاہی اور کاہن بنا دیا اور وہ زمین پر بادشاہی کرتے ہیں۔''

اگست 12

''ہیرا وہ کوئلہ ہوتا ہے جو دباؤ میں رہنے سے ہیرے میں تبدیل ہو گیا۔''

بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ ہمارے موجودہ مصائب محض عارضی دباؤ ہیں جنہیں خدا ہماری بھلائی کے لئے استعمال کر سکتا ہے۔ حتیٰ کہ خدا مصیبت کی آگ کو بھی ہمیں پاک کرنے اور بنانے سنوارنے کے لئے کام میں لا سکتا ہے۔ اِس شدید دباؤ میں ہم خدا کے ہاتھ میں مزید نرم ہو جاتے ہیں تا کہ وہ ہمیں اپنی مرضی کے مطابق ڈھال سکے اور جب مصیبت کی آگ کا دَور ختم ہو جاتا ہے تو ہم پہلے سے زیادہ خدا کی شبیہ پر ڈھل چکے ہوتے اور پاک ہو جاتے ہیں۔

جب آپ مسائل اور مصیبتوں کا سامنا کریں تو اُن کی وجہ سے مایوسی کا شکار نہ ہوں بلکہ یاد رکھیں کہ ہیرا کوئلے کا وہ ٹکڑا ہے جو نہایت دباؤ میں رہنے سے ہیرے میں تبدیل ہو گیا۔ زندگی میں آنے والے ہر طرح کے حالات میں آگے بڑھتے رہیں۔ ایک اچھے سپاہی کی طرح زندگی کی مشکلات اور رکاوٹوں کا سامنا کریں اور خدا کے وقت کے منتظر رہیں کہ وہ صحیح موقعے پر آپ کی زندگی میں معجزہ کرے گا۔

آج کی دُعا: پیارے خداوند! میری مدد فرما کہ مَیں زندگی میں آنے والی دِل شکن مشکلات کی بجائے اپنی زندگی میں تیرے کام کے نتائج پر نظر رکھوں۔ مجھے اَور زیادہ قوت، برداشت اور اپنی مرضی پوری کرنے کا فضل دے۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

2۔کرنتھیوں 4:17-18 ''کیونکہ ہماری دم بھر کی ہلکی سی مصیبت ہمارے لئے ازحد بھاری اور ابدی جلال پیدا کرتی جاتی ہے۔ جس حال میں کہ ہم دیکھی ہوئی چیزوں پر نہیں بلکہ اَن دیکھی چیزوں پر نظر کرتے ہیں کیونکہ دیکھی ہوئی چیزیں چند روزہ ہیں مگر اَن دیکھی چیزیں ابدی ہیں۔''

ایوب 23:10 ''لیکن وہ اُس راستے کو جس پر مَیں چلتا ہوں جانتا ہے۔ جب وہ مجھے تالے گا تو مَیں سونے کی مانند نکل آؤں گا۔''

اگست 13

''ابلیس اکثر و بیشتر آپ کے وسیلے سے آپ سے کلام کرتا ہے۔''

بہت سی آوازیں ہم سے ہم کلام ہوتی ہیں اور فیصلوں کی تائید میں دلائل اور خیالات پیش کرتی ہیں جو اُس آواز کے لئے موزوں ہوں۔ بعض اوقات کسی آواز کو پہچاننا مشکل ہو جاتا ہے۔ وہ ہمارے مخالف ابلیس کی آواز ہے۔ پطرس رسول نے مسیحیوں کو ہوشیار اور خبردار رہنے کی ہدایت کی ہے کیونکہ اُن کا مخالف ابلیس ببر شیر کی مانند دہاڑتا پھرتا ہے کہ کسی کو پھاڑ کھائے۔ لہٰذا مسیحیوں نے ایمان میں ثابت قدم رہ کر اُس کا سامنا کرنا ہے۔ اکثر و بیشتر گھمسان کی جنگیں دماغ میں لڑی جاتی ہیں۔ متضاد خیالات ایک دوسرے کے خلاف جنگ لڑتے ہیں۔ ہمارے تجربات، دلائل، منطق، جذبات اور خواہشات کے ذریعے ہم سے بات کرتے ہیں۔ کئی بار ابلیس منطق کی آواز کے رُوپ میں آپ کے خیالات میں آتا ہے۔ دشمن کی آواز کو پہچاننا سیکھیں اور اُس کے پیچھے نہ چلیں۔

آج کی دُعا: آسمانی باپ! مجھے سکھا کہ مَیں تیری اور دشمن کی آواز میں اِمتیاز کر سکوں۔ مجھے فتح پانے کی قابلیت عطا کر۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

یوحنا 10:3-5 ''اُس کے لئے دربان دروازہ کھول دیتا ہے اور بھیڑیں اُس کی آواز سنتی ہیں اور وہ اپنی بھیڑوں کو نام بنام بلا کر باہر لے جاتا ہے۔ جب وہ اپنی سب بھیڑوں کو باہر نکال چکتا ہے تو اُن کے آگے آگے چلتا ہے اور بھیڑیں اُس کے پیچھے پیچھے ہو لیتی ہیں کیونکہ وہ اُس کی آواز پہچانتی ہیں۔ مگر وہ غیر شخص کے پاس نہ جائیں گی بلکہ اُس سے بھاگیں گی کیونکہ غیروں کی آواز نہیں پہچانتیں۔''

یوحنا 10:27 ''میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں اور مَیں اُنہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں۔''

14 اگست

"آپ کی زندگی کے لئے خدا کا منصوبہ آپ کی سب سے بڑی طاقت ہے۔"

دریا کا پانی کبھی بھی اپنے ماخذ سے زیادہ نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی شخص اپنی زندگی کے لئے خدا کی مرضی اور منصوبہ پورا کرنے سے بہتر کوئی کام کرسکتا ہے۔ اپنی نعمتوں اور صلاحیتوں کے باوجود اور اپنی ماضی کی کامیابیوں یا شخصی مقاصد کے باوجود لوگوں کی طاقت یا کامیابی کا امکان اُس مقصد سے کبھی تجاوز نہیں کرے گا جو خدا نے اُن کے لئے رکھا ہے۔

آج ہی اپنی زندگی کے لئے خدا کی مرضی اور مقصد جاننے کا فیصلہ کریں۔ کسی ایسی چیز پر اِکتفا نہ کریں جسے دنیا عظیم کہتی ہے، لیکن درحقیقت وہ آپ کی زندگی کے لئے خدا کے ارادے سے نہایت کمتر ہو۔ اپنی روزمرہ کی دعا میں یہ درخواست شامل کریں "میری نہیں بلکہ تیری مرضی پوری ہو"۔

آج کی دُعا: "مجھے سکھا کہ مَیں تیری مرضی پر چلوں اِس لئے کہ تُو میرا خدا ہے۔ تیری نیک روح مجھے راستی کے ملک میں لے چلے" آمین (زبور 10:143)۔

آج کے لئے خدا کا کلام

اعمال 22:13 "پھر اُسے معزول کر کے داؤد کو اُن کا بادشاہ بنایا جس کی بابت اُس نے یہ گواہی دی کہ مجھے ایک شخص یسی کا بیٹا داؤد میرے دل کے موافق مل گیا وہی میری تمام مرضی کو پورا کرے گا۔"

عبرانیوں 7:10 "اُس وقت مَیں نے کہا کہ دیکھ! مَیں آیا ہوں (کتاب کے ورقوں میں میری نسبت لکھا ہوا ہے) تا کہ اے خدا! تیری مرضی پوری کروں۔"

زبور 8:40 "اے میرے خدا! میری خوشی تیری مرضی پوری کرنے میں ہے بلکہ تیری شریعت میرے دل میں ہے۔"

15 اگست

''اِنجیل کا پیغام پیش کرتے ہوئے یاد رکھیں کہ یہ خوش خبری ہے''۔

اگر لوگوں کے سامنے آدھا گلاس پانی رکھا جائے تو بعض کہیں گے ''گلاس نصف بھرا ہوا ہے اور کچھ کہیں گے نصف گلاس خالی ہے۔'' زندگی کے قریباً ہر پہلو میں مثبت اور منفی دونوں باتیں پائی جاتی ہیں۔ اچھی بات یہ ہے کہ سچائی کے متعلق ہم اپنا نقطہ نظر منتخب کر سکتے اور فیصلہ کر سکتے ہیں کہ ہم کس طرح اِس سچائی کو دوسروں کے سامنے پیش کریں گے۔ کیا آپ کسی ایسے شخص سے ملے ہیں جس سے آپ کو ایسا محسوس ہوا کہ اُس میں دوسروں کو بُرا بھلا کہتے رہنے کی روح ہے؟ وہ دوسروں کو غلط کام سے روکنے کی کوشش میں منفی نقطہ نظر سے اُنہیں چیلنج کرتے رہتے ہیں۔ جب کہ بعض لوگ پُرفضل رویہ رکھتے ہیں اور مثبت نقطہ نظر سے دوسروں کی حوصلہ افزائی کرنے کا رُجحان رکھتے ہیں اور درست کام کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ دوسروں کو اِنجیل کا پیغام سناتے ہوئے یاد رکھیں کہ لفظ ''اِنجیل'' کا مطلب ''خوش خبری'' ہے۔ کسی کو خدا کے لئے زندگی بسر نہ کرنے کے محض نقصانات سے آگاہ کرنے کے بجائے شاید ایسا کرنے کے فوائد بتانے سے آپ زیادہ کامیابی حاصل کرلیں۔

آج کی دُعا: اے خداوند، مجھے اپنے فضل اور رحم، حکمت، معافی اور اُمید سے بھر دے اور اُن تمام لوگوں کے لئے مدد کا باعث بنا جن سے مَیں ملوں۔ میری مدد کر کہ مَیں اُنہیں بُری خبر کی بجائے خوش خبری سنا سکوں۔ مَیں اُن کی توجہ جہنم کی بجائے آسمان کی طرف مبذول کرا سکوں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

رومیوں 2:1-4 ''پس اے الزام لگانے والے! تُو کوئی کیوں نہ ہو تیرے پاس کوئی عذر نہیں کیونکہ جس بات کا تُو دوسرے پر الزام لگاتا ہے اُسی کا تُو اپنے آپ کو مجرم ٹھہراتا ہے۔ اِس لئے کہ تُو جو الزام لگاتا ہے خود وہی کام کرتا ہے اور ہم جانتے ہیں کہ ایسے کام کرنے والے کی عدالت خدا کی طرف سے حق کے مطابق ہوتی ہے۔ اے اِنسان! تُو جو ایسے کام کرنے والوں پر الزام لگاتا ہے اور خود وہی کام کرتا ہے کیا یہ سمجھتا ہے کہ تُو خدا کی عدالت سے وہی کام کرتا ہے؟ کیا یہ سمجھتا ہے کہ تُو خدا کی عدالت سے بچ جائے گا؟ یا تُو اُس کی مہربانی اور تحمل اور صبر کی دولت کو حقیر جانتا ہے اور نہیں سمجھتا کہ خدا کی مہربانی تجھ کو توبہ کی طرف مائل کرتی ہے؟''

اگست 16

''مستقبل سچائی ظاہر کرے گا دے''۔

بائبل مقدس میں خدا کی بادشاہی اور ہمارے مستقبل کے متعلق کئی دعوے موجود ہیں۔بعض دعوے ناقابلِ یقین لگتے ہیں، جیسے کہ یہ دعویٰ کہ ''اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو۔ وہ تمہارے لئے ہو جائے گا۔'' خدا کے تمام عظیم وعدے ایمان کے وسیلے سے حاصل کئے جاتے ہیں۔ایک دن ہم سب خدا کے حضور کھڑے ہوں گے اور ہماری آنکھیں کھولی جائیں گی تا کہ ہم جان سکیں کہ اُس کا کلام سچا تھا اور اگر ہم خدا پر توکل کرتے اور ایمان سے قدم اُٹھاتے تو اُس کے تمام وعدے ہماری زندگی میں پورے ہوتے۔مستقبل سچائی ظاہر کر دے گا، تاہم ایمان کے وسیلے سے آج ہم اُس کا تجربہ کر سکتے ہیں۔خدا کے کلام پر ایمان رکھیں۔اُس کا یقین کرنے میں پیچھے نہ رہ جائیں۔

آج کی دُعا: اے خدا،مَیں زندگی کے تمام معاملات میں تیرے کلام پر مکمل بھروسا رکھنے کا فیصلہ کرتا ہوں۔مَیں اِقرار کرتا ہوں کہ تیرا کلام سچا ہے اورمَیں ایمان سے زندگی بسر کروں گا۔

آج کے لئے خدا کا کلام

یوحنا 7:15 ''اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تم میں قائم رہیں تو جو چاہو مانگو وہ تمہارے لئے ہو جائے گا۔''

یوحنا 13,12:14 ''مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جومَیں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہوں۔ اور جو کچھ تم میرے نام سے چاہو گےمَیں وہی کروں گا تا کہ باپ بیٹے میں جلال پائے۔''

مرقس 11:22-24 ''یسوع نے جواب میں اُن سے کہا خدا پر ایمان رکھو۔مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی اِس پہاڑ سے کہے تُو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ اور اپنے دل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائے گا تو اُس کے لئے وہی ہو گا۔اِس لئے مَیں تم سے کہتا ہوں کہ جو کچھ تم دعا میں مانگتے ہو یقین کرو کہ تم کو مِل گیا اور وہ تم کو مِل جائے گا۔''

اگست 17

''حقیقی محبت وہ لوگ کرتے ہیں جو مستقبل کے اچھے اِمکان کی خاطر اپنا دل دینے کا خطرہ مول لیتے ہیں۔''

خداوند کریم نے آپ سے اِتنی محبت رکھی کہ اُس نے یہ موقع حاصل کرنے کے لئے اپنا اکلوتا بیٹا قربان کر دیا کہ شاید آپ بھی اُس سے محبت رکھیں۔ خدا کے پاس بہت سے بیٹے نہیں تھے بلکہ ایک ہی تھا اور بائبل فرماتی ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح بے دینوں کی خاطر موأ۔ خدا نے یہ سب کچھ بغیر اِس ضمانت کے کیا کہ ہم اُس کے اِس عمل پر توجہ کریں گے، سراہیں گے یا اُس کے خاندان میں شامل ہونے کی پیش کش قبول کر لیں گے۔ یہ حقیقی محبت ہے۔

خدا نے اُس وقت ہمارے لئے اپنی محبت کا اِظہار کیا جب اُس نے مستقبل میں آپ کی رفاقت حاصل کرنے کی اُمید پر اپنا دل آپ کو دے دیا۔ اُس کا دل نہ توڑیں۔ اُس سے محبت رکھیں اور اُس کی مانند بننے سے خوف زدہ نہ ہوں۔ حقیقی محبت اِس بات کا بھی تقاضا کر سکتی ہے کہ دوسروں کی طرف سے محبت کے بھرپور اِظہار سے پہلے آپ اپنا دل اُنہیں پیش کر دیں۔

آج کی دُعا: اے خدا، مَیں شکرگزار ہوں کہ تُو نے مجھ سے محبت رکھی اور میرے گناہوں کی معافی اور میری رہائی کے لئے اپنا بیٹا قربان کر دیا۔ مَیں تجھ سے محبت رکھتا ہوں اور اپنی تمام زندگی اور ابدیت میں تیرے قریب رہنا چاہتا ہوں۔ مَیں اپنے تمام قول وفعل میں زیادہ سے زیادہ تیری مانند بننا چاہتا ہوں۔ مجھے فضل عطا کر کہ مَیں تیری مانند دوسروں سے حقیقی محبت رکھ سکوں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

1۔ یوحنا 4:7-8 ''اے عزیزو! آؤ ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں کیونکہ محبت خدا کی طرف سے ہے اور جو کوئی محبت رکھتا ہے وہ خدا سے پیدا ہوا ہے اور خدا کو جانتا ہے۔ جو محبت نہیں رکھتا وہ خدا کو نہیں جانتا کیونکہ خدا محبت ہے۔''

رومیوں 5:8 ''لیکن خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موأ۔''

1۔ یوحنا 4:19 ''ہم اِس لئے محبت رکھتے ہیں کہ پہلے اُس نے ہم سے محبت رکھی۔''

18 اگست

''جب آپ کے ماضی کے کل اِتنے بڑے ہوں کہ آپ کے مستقبل کے کل پر سایہ ڈالیں تو آپ کا ماضی آپ کے مستقبل کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے۔''

آپ اپنی زندگی میں جو فیصلے یا چناؤ کرتے ہیں وہ اِس توقع کو جنم دیتے ہیں کہ آپ مستقبل میں کیسے فیصلے یا چناؤ کریں گے۔ اپنی سوچ اور قول وفعل سے ہم اپنے لئے زندگی کا جو طرزِعمل اپناتے ہیں اُس سے دوسرے دیکھ سکتے ہیں کہ ہم کون ہیں اور اِس سے وہ ہمارے مستقبل کے امکان کا اندازہ لگاتے ہیں۔ اِس لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے طرزِعمل کا جائزہ لیں اور پرانی غلطیاں نہ دہراتے رہیں۔ اگر ہم نے اپنے لئے منفی رویہ اپنا لیا ہے اور اپنا ایسا تصور پیش کیا ہے جس سے ہم پہچانا جانا پسند نہیں کرتے تو ہمیں اُس پر توجہ دینی ہے۔ لوگوں نے زندگی کے حالات و واقعات میں آپ کے طرزِعمل سے آپ کو جانا ہے اور اُسی کی بنیاد پر وہ آپ کو پرکھتے اور توقعات وابستہ کرتے ہیں۔ جب آپ کے ماضی کے کل اِتنے بڑے ہوں کہ آپ کے مستقبل کے کل پر سایہ ڈالیں تو آپ کا ماضی آپ کے مستقبل کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے اور کوئی بھی توقع نہیں رکھتا کہ آپ کبھی تبدیل ہوں گے ... ایسے میں اُنہیں حیران کر دیں! یقین کریں کہ جو کچھ لوگ آپ کے متعلق سوچتے ہیں اِس سے فرق پڑتا ہے۔ یہ صرف اُن کا ہی مسئلہ نہیں بلکہ بہت جلد آپ کا بھی مسئلہ بن سکتا ہے۔

آج کی دُعا: پیارے خداوند! مَیں نہیں چاہتا کہ مَیں سُست، ناقابلِ اعتبار، سخت مزاج، خودغرض یا ظالم شخص کی حیثیت سے پہچانا جاؤں۔ مَیں نیک نامی کا خواہش مند ہوں تاکہ لوگ میری زندگی میں تیری محبت، وفاداری اور فضل کو دیکھ سکیں۔ میری مدد فرما کہ مَیں اپنا جائزہ لوں اور اپنے آپ کو تبدیل کروں تاکہ لوگ مجھ میں یسوع کو دیکھ سکیں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

اَمثال 1:22 ''نیک نام بے قیاس خزانے سے اور احسان سونے چاندی سے بہتر ہے۔''

1۔ کرنتھیوں 31:11 ''اگر ہم اپنے آپ کو جانچتے تو سزا نہ پاتے۔''

19 اگست

''آپ کے ساتھیوں کا گروپ آپ کی منزل پر اثر انداز ہوگا''۔

لوگوں کے گروپ ہمیشہ نئے اراکین کی تلاش میں رہتے ہیں اور نئے راہنما قبول کرتے ہیں۔ مَیں نے ایسے لوگ دیکھے ہیں جو کسی گروپ کے مقاصد کو اچھی طرح سمجھے بغیر اُس کا رُکن یا راہنما بن جاتے ہیں کیونکہ وہ تبدیلی لانے کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ ایسے گروپ کلیسیاؤں میں، دفاتر میں اور معاشرے کے دیگر حلقوں میں موجود ہیں۔ بعض گروپوں کے مقاصد تعمیری اور بعض کے اِس کے برعکس ہیں۔ موسیٰ کے دَور کا بھی یہی حال تھا، جب وہ بنی اِسرائیل کو مصر سے نکال کر ملکِ موعود کی طرف لے جا رہا تھا۔ اِس سفر کے دوران اُس نے چار قابلِ شناخت گروپوں کا سامنا کیا جو آج بھی اراکین حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اِن چار گروپوں کو یہ نام دیئے جا سکتے ہیں:(۱) آؤ آگے بڑھیں (یشوع اور کالب۔ (۲) آؤ قبضہ کریں (قورح، داتن اور ابیرام)۔ (۳) ہم تباہ ہو گئے (اختلاف رکھنے والے دس جاسوس)۔ (۴) سب کچھ ختم ہو گیا (بنی اِسرائیل کی وہ نسل جو بیابان میں ہلاک ہوئی)۔ کسی گروپ میں شامل ہونے یا اُن کے نظریات کو فروغ دینے کے لئے رضامند ہونے سے پہلے یہ جان لیں کہ وہ گروپ ایک موزوں راہنما کے تابع ہے اور وہ راہنما صحیح مقاصد رکھتا ہے۔

آج کی دُعا: پیارے خدا، میری مدد فرما کہ مَیں کبھی بھی فساد کے بیج نہ بوؤں، نہ خود تفریق ڈالوں اور نہ ہی ایسا کرنے والوں کا ساتھ دوں۔ کلیسیا، کام کی جگہ اور معاشرے میں جو راہنما تُو نے مقرر کئے ہیں مَیں اُن کے خلاف کھڑے ہونے والے گروپ کا حصہ نہ بنوں۔ جو مجھے اپنا ساتھی بنانا چاہتے ہیں مجھے اُن کے حقیقی محرکات اور خفیہ ایجنڈے پہچاننے کا فضل دے۔ مَیں تیری مانند بننا چاہتا ہوں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

گنتی 14:28-30 ''سو تم اُن سے کہہ دو خداوند کہتا ہے مجھے اپنی حیات کی قسم ہے کہ جیسا تم نے میرے سنتے کیا ہے، مَیں تم سے ضرور ویسا ہی کروں گا۔ تمہاری لاشیں اِسی بیابان میں پڑی رہیں گی اور تمہاری ساری تعداد میں سے یعنی بیس برس سے لے کر اُس سے اوپر کی عمر کے تم سب جتنے گنے گئے اور مجھ پر شکایت کرتے رہے اُن میں سے کوئی اُس ملک میں جس کی بابت مَیں نے قسم کھائی تھی کہ تم کو وہاں بساؤں گا جانے نہ پائے گا سوا یفُنّہ کے بیٹے کالب اور نون کے بیٹے یشوع کے۔''

اگست 20

''لوگوں کو خوش کرنے کے لئے خدا کی مرضی کو نظر انداز نہ کریں''۔

اگر زیادہ لوگ کسی بات کی حمایت کریں تو اِس کا یقینی طور پر یہ مطلب نہیں کہ وہ بات سچ پر مبنی ہے۔ جب ہم ہر شخص کو خوش کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ہم کسی کو بھی خوش نہیں کر پاتے۔ اِسی لئے خدا کا کلام بنیادی اہمیت کے حامل عہدوں کے لئے اِلٰہی تقرر کو اپناتا ہے۔ خدا کسی کو راہنما بناتا اور کسی کو معزول کرتا ہے۔ پولس رسول نے رومیوں ۱۳ باب میں لکھا ہے کہ تمام حکمران خدا کی طرف سے مقرر کئے جاتے ہیں۔ اگر خدا بندوں کے وسیلے سے لوگوں سے کلام کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو پھر ہم اُس سمت پر کیسے سمجھوتا کر سکتے ہیں جو اُس نے اپنے راہنماؤں کو دِکھائی ہے۔ تاہم بہت سے لوگ خدا کی راہنمائی کو پسِ پشت ڈال دیتے ہیں تا کہ لوگوں کو خوش رکھیں اور وہ اپنے آپ کو گروپ کا حصہ محسوس کرتے رہیں۔ لوگوں کو خوش کرنے کے لئے کبھی بھی خدا کی مرضی کو نظر انداز نہ کریں۔ دلیر، جرأت مند اور مہربان بنیں، لیکن جب خدا کا کلام پیش کریں تو لوگوں کو مطمئن رکھنے کے لئے سمجھوتا نہ کریں۔

آج کی دُعا: پیارے خدا، مجھے ہمت اور حکمت دے تا کہ مَیں مضبوطی سے تیرے کلام پر قائم رہوں اور اُس پر سمجھوتا نہ کروں اور اپنے آپ یا لوگوں کو خوش کرنے کے لئے پاک کلام کو نظر انداز نہ کروں۔ میری مدد کر کہ مَیں مہربان رہوں، لیکن مکمل طور پر تیری مرضی کے تابع رہوں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

گلتیوں 10:1 ''اب مَیں آدمیوں کو دوست بناتا ہوں یا خدا کو؟ کیا آدمیوں کو خوش کرنا چاہتا ہوں؟ اگر اب تک آدمیوں کو خوش کرتا رہتا تو مسیح کا بندہ نہ ہوتا۔''

گلتیوں 16-15:1 ''لیکن جس خدا نے مجھے میری ماں کے پیٹ ہی سے مخصوص کر لیا اور اپنے فضل سے بلا لیا جب اُس کی یہ مرضی ہوئی کہ اپنے بیٹے کو مجھ میں ظاہر کرے تا کہ مَیں غیر قوموں میں اُس کی خوش خبری دُوں تو نہ مَیں نے گوشت اور خون سے صلاح لی ...''

اعمال 22:13 ''پھر اُسے معزول کر کے داؤد کو اُن کا بادشاہ بنایا جس کی بابت اُس نے یہ گواہی دی کہ مجھے ایک شخص یسی کا بیٹا داؤد میرے دل کے موافق مل گیا۔''

اگست 21

''تاریکی کے مسئلے سے اِنکار، مسئلے کا حل نہیں''۔

خدا نے اپنے متعلق ہمیں جو پہلی بات سکھائی وہ پیدائش باب 1 میں درج ہے۔ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ خدا نے زمین و آسمان کو پیدا کیا اور پھر اُس نے دیکھا کہ جو کچھ اُس نے پیدا کیا وہ دل پسند نہیں کیونکہ زمین ویران و سنسان تھی اور گہراؤ کے اوپر اندھیرا تھا۔ جو کچھ اُس کے پاس تھا اور جو تبدیلی وہ اُس میں لانا چاہتا تھا اُس کے لئے اُس نے کلام کیا ''روشنی ہو جا'' اور ایسا ہی ہوا۔ خدا ہمیں مثبت اِقرار کی قوت کے متعلق سکھا رہا تھا کہ جب ہم کوئی منصوبہ بنائیں تو ایمان سے اُس کا اِقرار کریں۔ غور کریں کہ خدا نے اِس بات سے اِنکار نہیں کیا کہ مسئلہ موجود نہیں اور نہ ہی اُس نے اُس مسئلے پر لعنت کی یا اُس کے متعلق شکایت کی۔ تاریکی کے مسئلے سے اِنکار، مسئلے کا حل نہیں تھا۔

اگر آپ کی زندگی میں کوئی ایسی بات ہے جو ناقابلِ قبول ہے یا دل پسند نہیں تو اُس بات کی موجودگی سے اِنکار نہ کریں بلکہ مثبت قدم اُٹھائیں اور اُسے جاری رکھنے سے باز آ جائیں۔ خدا کی مانند بنیں: بھلائی کا ایک منصوبہ بنائیں اور جو کچھ آپ ایمان کی آنکھ سے دیکھتے ہیں اُس کا اِقرار کرنا شروع کریں اور یہ آپ کے لئے ہو جائے گا۔

آج کی دُعا: آسمانی باپ، مجھے اپنی راہ کی تعلیم دے اور حکمت عطا کر کہ مَیں اپنی زِندگی کو تیری مرضی کے مطابق ڈھال سکوں اور میرا مستقبل ویسا ہی ہو جیسا تُو چاہتا ہے۔

مرقس 11:22-24 ''یسوع نے جواب میں اُن سے کہا خدا پر ایمان رکھو۔ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی اِس پہاڑ سے کہے تُو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ اور اپنے دل میں شک نہ کرے، بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائے گا تو اُس کے لئے وہی ہو گا۔ اِس لئے مَیں تم سے کہتا ہوں کہ جو کچھ تم دعا میں مانگتے ہو یقین کرو کہ تم کو مِل گیا اور وہ تم کو مِل جائے گا۔''

اَمثال 18:20-21 ''آدمی کا پیٹ اُس کے منہ کے پھل سے بھرتا ہے اور وہ اپنے لبوں کی پیداوار سے سیر ہوتا ہے۔''

عبرانیوں 6:12 ''تاکہ تم سُست نہ ہو جاؤ بلکہ اُن کی مانند بنو جو ایمان اور تحمل سکے باعث وعدوں کے وارث ہوتے ہیں۔''

اگست 22

''سخت دل شفا بخش کلام کو قبول نہیں کرتا''۔

جب لوگوں کو دکھ پہنچتا ہے یا وہ نقصان اُٹھاتے ہیں تو بعض اوقات وہ سخت مزاج بن جاتے ہیں اور اُس دکھ کے باعث اپنے دِلوں کو سخت کر لیتے ہیں۔ اگر ایسے مجروح جذبات کا علاج نہ کیا جائے تو وہ موزوں طور پر شفایاب نہیں ہوتے اور لوگ پہلے سے زیادہ حساس ہو جاتے ہیں۔ تاہم اِنسان کے تمام زخموں کے لئے خدا کے پاس شفا بخش کلام ہے۔ اُس کا کلام اُس زخم کے لئے مرہم کی طرح کام کرتا اور شفا دیتا ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اُسے قبول کیا جائے۔

آپ کو اپنے دل کی زمین کو نرم بنانے اور خداوند کریم کے شفا بخش کلام کو قبول کرنے کی ضرورت ہے۔ ہوسکتا ہے خدا اپنے کسی خادم کے وسیلے سے اپنا کلام یا شاید کوئی گیت آپ کو دے جس میں آپ کی ضرورت کے مطابق شفا موجود ہو۔ اپنے دل کی سختی کو اِجازت نہ دیں کہ وہ آپ کو اِس کلام کو قبول کرنے سے روک دے۔

آج کی دُعا: پیارے خدا، آج مَیں اپنا دل تیرے کلام کے لئے کھولتا ہوں۔ اب مَیں خود اپنی حفاظت کرنے کے لئے تیری بہترین مرضی کو نظر انداز نہیں کروں گا۔ تیرا شفا بخش کلام میرے مجروح جذبات کو چھوئے اور میری زندگی کو نیا بنا دے۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

مرقس 14:16 ''پھر وہ اُن گیارہ کو بھی جب کھانا کھانے بیٹھے تھے دِکھائی دیا اور اُس نے اُن کی بے اعتقادی اور سخت دِلی پر اُن کو ملامت کی کیونکہ جنہوں نے اُس کے جی اُٹھنے کے بعد اُسے دیکھا تھا اُنہوں نے اُس کا یقین نہ کیا تھا۔''

ہوسیع 12:10 ''اپنے لئے صداقت سے تخم ریزی کرو۔ شفقت سے فصل کاٹو اور اپنی اُفتادہ زمین میں ہل چلاؤ کیونکہ اب موقع ہے کہ تم خداوند کے طالب ہو تا کہ وہ آئے اور راستی کو تم پر برسائے۔''

اگست 23

’’جس زندگی کو جانچا نہیں جاتا اور چیلنج نہیں کیا جاتا وہ اکثر تبدیلی سے محروم رہتی ہے۔ اپنے آپ کو جانچیں، چیلنج کریں اور تبدیل ہوں‘‘۔

مثبت طور پر تبدیل ہوتے رہنے کا ایک بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہم اپنے آپ کو چیلنج کرتے رہیں، اپنے خیالات یا طرزِ عمل کو بہتر بنانے کے لئے مقاصد مقرر کریں اور اپنی زندگی کو خدا کے کلام کے مطابق بنائیں۔ تاہم کئی بار ہم اپنے آپ کو تبدیل کرنے کے لئے چیلنج نہیں کرتے کیونکہ ہم اپنی زندگی کے اُن پہلوؤں سے آگاہ ہی نہیں ہوتے جن میں ہمیں تبدیل ہونے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اِسی طرح بائبل فرماتی ہے کہ ہم اپنے آپ کو پرکھیں اور دیکھیں کہ ہم ایمان کے مطابق زندگی بسر کر رہے ہیں یا نہیں۔ بائبل میں یہ بھی لکھا ہے کہ اگر ہم صحیح طور پر اپنا جائزہ لیں تو ہم کسی اَور عدالت کے ماتحت نہیں ہوں گے۔ جن زندگیوں کو جانچا نہیں جاتا وہ اکثر و بیشتر چیلنج کے بغیر رہتی ہیں اور اِس لئے اُن میں تبدیلی نہیں آتی۔ اپنے آپ کو جانچیں، اپنے آپ کو چیلنج کریں اور خدا کے کلام اور مرضی کے مطابق تبدیل ہوں۔

آج کی دُعا: پیارے خداوند، مجھ سے کلام کر اور مجھے دِکھا کہ کس پہلو میں مجھے تبدیل ہونے کی ضرورت ہے۔ مَیں اُن پہلوؤں میں اپنے آپ کو چیلنج کروں گا اور بہتر عادات اپنا کر زیادہ سے زیادہ تیری مانند بنوں گا۔

آج کے لئے خدا کا کلام

2۔ کرنتھیوں 5:13 ’’تم اپنے آپ کو آزماؤ کہ ایمان پر ہو یا نہیں۔ اپنے آپ کو جانچو۔ کیا تم اپنی بابت یہ نہیں جانتے کہ یسوع مسیح تم میں ہے؟ ورنہ تم نامقبول ہو۔‘‘

1۔ کرنتھیوں 31:11 ’’اگر ہم اپنے آپ کو جانچتے تو سزا نہ پاتے۔‘‘

2۔ کرنتھیوں 18:3 ’’مگر جب ہم سب کے بے نقاب چہروں سے خداوند کا جلال اِس طرح منعکس ہوتا ہے جس طرح آئینے میں تو اُس خداوند کے وسیلے سے جو روح ہے ہم اُسی جلالی صورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں۔‘‘

24 اگست

''سچائی کو تکلیف دِہ بننا قبول ہے تا کہ وہ سچائی ہی رہے''۔

جب سچائی سے کسی دوست کو دکھ پہنچتا ہو تو ہم سب جھوٹ بولنے کی آزمائش کا سامنا کرتے ہیں۔ لیکن اگر ہم سچ کی تھوڑی سی کڑواہٹ کم کرنے کے لئے اُسے تھوڑا سا ہی تبدیل کر دیں تو پھر وہ سچ نہیں رہتا۔

ایک ایسے گھر کا تصور کریں جسے پیائش کے ''دُرُست یا سچے'' معیار کے بغیر تعمیر کیا جائے۔ اگر آپ کسی جگہ ایک اِنچ کم یا زیادہ کر دیں گے تو اُس کا نتیجہ خطرناک ہو سکتا ہے۔

بعض اوقات سچائی کو قبول کرنا مشکل ہو سکتا ہے اور یسوع یہ بات کسی بھی اِنسان سے زیادہ بہتر طور پر جانتا تھا۔ تاہم اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ وہ اُس کی پیروی کرنے کے لئے اپنی خودغرضانہ خواہشات ترک کر دیں۔ یہ ہر دل عزیز پیغام نہیں، لیکن قدرت سے بھرا ہوا پیغام ہے۔ کسی شخص کی زندگی محفوظ رکھنے کی قدرت صرف سچائی میں ہے۔ سچ کے علاوہ ہر بات کھوکھلی ہے۔ خدا کا کلام سچائی ہے اور سچائی ہی آپ کو پاک کر سکتی ہے۔

آج کی دُعا: اے خداوند، میری مدد فرما کہ مَیں اُس وقت بھی سچائی قبول کروں اور تبدیل ہونے کے لئے رضامند ہوں جب سچائی سے تکلیف پہنچتی ہو۔ خداوند مجھے یہ فضل بھی عطا کر کہ مَیں دوسروں کے ساتھ ذمہ داری سے دیانت دار رہوں تا کہ وہ بھی سچائی سے مستفیض ہو سکیں۔

آج کے لئے خدا کا کلام

یوحنا 17:17 ''اُنہیں سچائی کے وسیلے سے مقدس کر۔ تیرا کلام سچائی ہے۔''

مرقس 34:8 ''پھر اُس نے بھیڑ کو اپنے شاگردوں سمیت پاس بلا کر اُن سے کہا اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی سے اِنکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے۔''

یوحنا 32:8 ''اور سچائی سے واقف ہو گے اور سچائی تم کو آزاد کرے گی۔''

25 اگست

''پرانے عہدنامے میں جب خدا نے اپنا مقصد پورا کرنا چاہا تو ایک بچہ پیدا ہوا۔ نئے عہدنامے میں جب خدا نے اپنا مقصد پورا کرنا چاہا تو ایک کلیسیا نے جنم لیا۔''

تمام عہدِ عتیق میں خدا کی مرضی اور کام بنیادی طور پر افراد کے وسیلے سے پایۂ تکمیل کو پہنچے جو صحیح وقت پر پیدا ہوئے اور اُنہیں ایک مقصد سونپا گیا۔ خدا کے یہ مرد و خواتین کھوئے ہوئے لوگوں کے لئے خدا کے نمائندے بنے جو اپنے طور پر خدا کی آواز نہیں سن سکتے تھے۔ لہٰذا جب بھی کوئی کام سرانجام دینا ہوتا تو ایک بچہ جنم لیتا جیسے کہ موسیٰ، سمسون، آستر اور خداوند یسوع۔

پرانا عہدنامہ قریباً چار ہزار سال اور کئی نسلوں پر مشتمل ہے۔ تاہم اِس پوری تاریخ کا ایک ہی مقصد ہے: خدا کی تخلیق کو عدن سے مسیح تک لے جانا۔ خدمت کے دورانئے کے لحاظ سے نیا عہد نامہ صرف ایک نسل پر مشتمل ہے۔ اِس کا مقصد ہر ایمان دار کو تیار کرنا ہے کہ وہ اپنی نسل کے تمام لوگوں تک یسوع مسیح کی خوش خبری پہنچا دے۔ یہ کام کلیسیا کی خدمت سے مکمل ہوتا ہے۔ پرانے عہدنامے میں جب خدا نے اپنا مقصد پورا کرنا چاہا تو ایک بچہ پیدا ہوا۔ نئے عہدنامے میں جب خدا نے اپنا مقصد پورا کرنا چاہا تو ایک کلیسیا نے جنم لیا۔ لہٰذا کلیسیا میں شامل ہوں۔

آج کی دُعا: اے باپ، مَیں تیری بادشاہی کے کام میں کلیسیا اور اپنے مقام کے لئے دعا مانگتا ہوں۔ مجھے اپنی مرضی کے مطابق ایمان داروں کے گروہ میں رکھ تاکہ مَیں اس نسل میں تیری خدمت سرانجام دے سکوں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

اِفسیوں 4:11-16 ''اور اُسی نے بعض کو رسول اور بعض کو نبی اور بعض کو مبشر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دیا تاکہ مقدس لوگ کامل بنیں اور خدمت گزاری کا کام کیا جائے اور مسیح کا بدن ترقی پائے۔ جب تک ہم سب کے سب خدا کے بیٹے کے ایمان اور اُس کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل اِنسان نہ بنیں یعنی مسیح کے پورے قد کے اندازے تک نہ پہنچ جائیں۔ تاکہ ہم آگے کو بچے نہ رہیں اور آدمیوں کی بازی گری اور مکاری کے سبب سے اُن کے گمراہ کرنے والے منصوبوں کی طرف ہر ایک تعلیم کے جھوکے سے موجوں کی طرح اُچھلتے بہتے نہ پھریں۔ بلکہ محبت کے ساتھ سچائی پر قائم رہ کر اور اُس کے ساتھ جو سر ہے یعنی مسیح کے ساتھ پیوستہ ہو کر ہر طرح سے بڑھتے جائیں۔ جس سے سارا بدن ایک جوڑ کی مدد سے پیوستہ ہو کر اور گٹھ کر اُس تاثیر کے موافق جو بقدر ہر حصہ ہوتی ہے اپنے آپ کو بڑھاتا ہے تاکہ محبت میں اپنی ترقی کرتا جائے۔''

اگست 26

''کوئی فیصلہ نہ کرنا اکثر کچھ نہ کرنے کا فیصلہ ہے''۔

بعض اوقات ہم زندگی میں کچھ ایسے مسائل کا سامنا کرتے ہیں جن سے ہم پہلے کبھی دوچار نہیں ہوئے ہوتے۔ ہم اِس اُمید میں اُنہیں اِلتوا میں ڈالے رکھتے ہیں کہ وہ خودبخود حل یا ختم ہو جائیں گے۔ لیکن درحقیقت شاذ و نادر ہی ایسا ہوتا ہے۔خراب صورتِ حال درست ہونے کے بجائے اکثر مزید خراب ہو جاتی ہے۔ خدا ہم سے عموماً یہ تقاضا کرتا ہے کہ ہم مسائل حل کرنے میں اپنا حصہ ڈالیں۔ ہمارے لئے ایک خوش خبری ہے!

ہم اِس ایمان کے ساتھ ہر پہاڑ کا سامنا کر سکتے ہیں کہ خدا ہمارے خلاف نہیں بلکہ ہمارے ساتھ ہے۔ ہمارے ہر مسئلے کا اُس کے پاس حل ہے۔ اگر ہم اپنے دشمنوں کا سامنا کرنے کے لئے تیار ہوں تو وہ ہمارا ساتھ دینے کے لئے تیار ہے۔بعض اوقات ہمارا مشکل ترین مسئلہ محض فیصلہ کرنا ہوتا ہے اور صرف آپ ہی اپنے مسئلے کے لئے کچھ کر سکتے ہیں۔

آج کی دُعا: اے آسمانی باپ! میری مدد فرما کہ مَیں ہر مسئلے کا سامنا دعا اور ایمان سے کروں کہ تُو اُس کا حل جانتا ہے اور اُس سے نکلنے میں میری مدد کرے گا۔مَیں اپنے خوف اور اندیشے تیرے قدموں رکھتا ہوں۔آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

اَمثال 5:1 ''تاکہ دانا آدمی سن کر علم میں ترقی کرے''۔

1۔ سلاطین 21:18 ''ایلیاہ سب لوگوں کے نزدیک آ کر کہنے لگا تم کب تک دو خیالوں میں ڈانواں ڈول رہوگ؟ اگر خداوند ہی خدا ہے تو اُس کے پیرو ہو جاؤ اور اگر بعل ہے تُو اُس کی پیروی کرو۔ پر اُن لوگوں نے اُنہیں ایک حرف جواب نہ دیا''

یشوع 15:24 ''اگر خداوند کی پرستش تم کو بُری معلوم ہوتی ہوتو آج ہی تم اُسے جس کی پرستش کرو گے چن لوخواہ وہ وہی دیوتا ہوں جن کی پرستش تمہارے باپ دادا بڑے دریا کے اُس پار کرتے تھے یا اموریوں کے دیوتا ہوں جن کے ملک میں تم بسے ہو۔ اب رہی میری اور میرے گھرانے کی بات سو ہم تو خداوند کی پرستش کریں گے۔''

27 اگست

''اگر مسئلہ پرانا ہے تو یہ شیطانی ہوسکتا ہے''۔

کیا آپ نے کبھی کسی ایسی رکاوٹ کا سامنا کیا ہے جو مسلسل اپنی جگہ قائم ہو، کوئی ایسا مسئلہ جس کے لئے خواہ آپ کچھ بھی کر لیں وہ کسی طرح حل ہوتا ہوا دکھائی نہ دے؟ پولس رسول نے ایسے ہی ایک مسئلے کا سامنا کیا جس کا ذکر اُس نے 2۔کرنتھیوں باب 12 میں کیا ہے۔ وہ اِسے ایک کانٹا کہتا ہے جو اُس کے جسم میں چبھویا گیا اور شیطان کا قاصد کہا ہے جو اُسے مُکّے مارتا ہے۔ لفظ ''مکے مارنا'' کا مطلب ہے ''بار بار نیچے گرانا'' تاکہ جب بھی رسول محسوس کرے کہ اُس نے فتح پا لی ہے تو یہ دشمن اُسے نیچے گرا دے۔ یہ صورتِ حال اِس قدر نڈھال کرنے والی بن گئی کہ پولس رسول مدد کے لئے خدا کے سامنے چلّا اُٹھا۔ اُس کے لئے خدا کا جواب آج ہمارے لئے بھی اُمید کا باعث بن رہا ہے۔ خدا نے رسول سے کہا کہ میرا فضل تیرے لئے کافی ہے۔ اگر آپ ایسے مسئلے کا سامنا کر رہے ہیں جو ختم نہیں ہو رہا تو ہوسکتا ہے اُس کے پیچھے شیطان کا ہاتھ ہو۔ ہوسکتا ہے وہ مسئلہ شیطان کا قاصد ہو تاکہ وہ آپ کی ہمت توڑنے کی کوشش کرے۔ اُس سے شکست نہ کھائیں۔ خدا کے سامنے اِلتجا کریں اور اُس کا فضل آپ کے لئے بھی کافی ہوگا۔

آج کے لئے دُعا: پیارے خداوند، اُن تمام مسائل، مشکلات اور آزمائشوں کو مجھ سے دُور کر جو مجھے شکست دینا چاہتی ہیں۔ تاہم جو رکاوٹیں تیری مرضی سے میری زندگی میں آتی ہیں اُنہیں اپنے فضل سے برداشت کرنے کی قوت دے اور تیری قدرت میری کمزوری میں پوری ہو۔ یسوع کے نام میں، آمین۔

آج کے لئے خدا کا کلام

2۔کرنتھیوں 12:7-10 ''اور مکاشفوں کی زیادتی کے باعث میرے پھول جانے کے اندیشہ سے میرے جسم میں کانٹا چبھویا گیا یعنی شیطان کا قاصد تاکہ میرے مُکّے مارے اور مَیں پھول نہ جاؤں۔ اِس کے بارے میں مَیں نے تین بار خداوند سے التماس کیا کہ یہ مجھ سے دُور ہو جائے مگر اُس نے مجھ سے کہا کہ میرا فضل تیرے لئے کافی ہے کیونکہ میری قدرت کمزوری میں پوری ہوتی ہے۔ پس مَیں بڑی خوشی سے اپنی کمزوری پر فخر کروں گا تاکہ مسیح کی قدرت مجھ پر چھائی رہے۔ اِس لئے مَیں مسیح کی خاطر کمزوری میں، بے عزتی میں، احتیاج میں، ستائے جانے میں، تنگی میں خوش ہوں کیونکہ جب مَیں کمزور ہوتا ہوں اُسی وقت زور آور ہوتا ہوں۔''

اگست 28

''اِنسان کے بہترین سفروں کا آغاز خواہش سے ہوتا ہے''۔

آپ کیا چاہتے ہیں؟ آپ کی دلی خواہش کیا ہے؟ بہت سے لوگ ایسی صورتِ حال میں زندگی بسر کر رہے، کام کر رہے اور خدمت کر رہے ہیں جو اُن کی خواہش کے مطابق نہیں۔ بعض لوگوں کو اپنی نوکریاں پسند نہیں، اپنے بنیادی تعلقات سے مطمئن نہیں یا اپنی زندگی کی جدوجہد سے خوش نہیں۔ خدا اُن کے دِلوں میں اُن کی زندگی کے لئے اپنی مرضی، مقصد اور منصوبے کی خواہش پیدا کرنے کے لئے تیار ہے۔ خدا یہ نہیں چاہتا کہ آپ اپنی زندگی اِس خواہش کے ساتھ گزاریں کہ کاش ہم کچھ مختلف کام کر سکتے۔ اُس کے پاس آپ کے لئے ایک منصوبہ اور مقصد ہے اور وہ آپ کے دل کی مرادیں پوری کرے گا۔ آج اُسے ڈھونڈیں۔ جب تک خداوند مِل سکتا ہے اُس کے طالب ہوں۔ خداوند میں مسرور رہیں تو وہ آپ کی دلی خواہشات پوری کرے گا۔ یاد رکھیں زندگی کے بہترین سفروں کا آغاز خواہش کرنے سے ہوتا ہے۔

آج کی دُعا: اے آسمانی باپ، مَیں اپنی زندگی تجھے سونپتا ہوں۔ میرے خیالات کی راہنمائی کر اور میری زندگی کے لئے اپنی خواہشات میرے دل اور دماغ میں ڈال۔ جب مَیں تجھ میں مسرور ہوں تو مجھے اُمید سے بھر دے تاکہ مَیں اپنی زندگی اور تیری خدمت کرنے سے شادمانی پا سکوں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

زبور 4:37 ''خداوند میں مسرور رہ اور وہ تیرے دل کی مرادیں پوری کرے گا۔''

مرقس 34:8 ''پھر اُس نے بھیڑ کو اپنے شاگردوں سمیت بلا کر اُن سے کہا اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی سے اِنکار کرے اور اپنی صلیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہو لے۔''

اَمثال 12:13 ''اُمید کے بر آنے میں تاخیر دل کو بیمار کرتی ہے، پر آرزو کا پورا ہونا زندگی کا درخت ہے۔''

1۔ پطرس 2:2 ''نوزاد بچوں کی مانند خالص روحانی دودھ کے مشتاق رہو تاکہ اُس کے ذریعے سے نجات حاصل کرنے کے لئے بڑھتے جاؤ۔''

اگست 29

’’خدا ترتیب کا خدا ہے ... زندگی کو ایک منصوبے کی ضرورت ہے‘‘۔

جب خدا تعالیٰ نے آسمان و زمین کو پیدا کیا اور زمین کو پودوں اور جانوروں سے معمور کیا تو وہ ترتیب وار آگے بڑھ رہا تھا: ایک منصوبہ، زندگی قائم رکھنے کا سامان، اُس کے فرزندوں کی زندگی اور آنے والا جہان، خدا ترتیب کا خدا ہے۔ ڈی۔ این۔ اے (DNA) کسی اتفاق یا بے ترتیب تسلسل کا نتیجہ نہیں۔ زندگی خدا کے حکم کے باعث موجود ہے۔ زندگی کو جنم لینے اور بھرپور انداز میں بسر کرنے کے لئے ایک منصوبے کی ضرورت ہے۔ کیا آپ کے پاس اپنی زندگی کے لئے منصوبہ ہے؟ کیا یہ منصوبہ خداوند کریم کا منصوبہ ہے؟

ترتیب سے خالی زندگی ابتری ہے۔ یہ ایسی زندگی جیسی ہے جس کا کوئی منصوبہ نہ ہو۔ آج خدا آپ کو آپ کے مستقبل کے لئے رُویا دینا چاہتا اور دکھانا چاہتا ہے کہ آپ کا اگلا قدم کیا ہو گا۔ اگر آپ اُس کے طالب ہوں گے تو وہ آپ کو جواب دے گا اور بڑی اور گہری باتیں آپ پر ظاہر کرے گا۔ اپنی زندگی کے لئے خدا کا منصوبہ جاننے کا پختہ ارادہ کریں۔

آج کی دُعا: پیارے خدا، میرے قدموں کو ترتیب عطا کر اور مجھے اُس راہ پر لے چل جس پر تُو چاہتا ہے کہ مَیں چلوں اور تیری ٹھہرائی ہوئی منزل پاؤں۔ مَیں جانتا ہوں کہ تیرے پاس میری زندگی کے لئے ایک منصوبہ ہے۔ مہربانی سے وہ مجھ پر ظاہر کرتا کہ مَیں اگلا قدم اعتماد سے اُٹھا سکوں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

یرمیاہ 11:29 ’’کیونکہ مَیں تمہارے حق میں اپنے خیالات کو جانتا ہوں خداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات۔ برائی کے نہیں تاکہ تم کو نیک انجام کی اُمید بخشوں۔‘‘

1۔ کرنتھیوں 40:14 ’’مگر سب باتیں شائستگی اور قرینے کے ساتھ عمل میں آئیں۔‘‘

زبور 133:119 ’’اِنسان کی رَوِشیں خداوند کی طرف سے قائم ہیں اور وہ اُس کی راہ سے خوش ہے۔‘‘

30 اگست

''دِماغ میں دِماغ کے لئے ایک جنگ برپا ہے''۔

2۔ کرنتھیوں باب 10 میں ہماری حوصلہ افزائی کی گئی ہے کہ ہم روحانی جنگ کے ہتھیار استعمال کریں۔ خدا کے وسیلے سے ہم اُن کے ساتھ قلعوں کو ڈھا سکتے ہیں۔ پھر ہمیں ہدایت کی گئی ہے کہ ہم نے یہ ہتھیار کس کے خلاف استعمال کرنے ہیں۔ ہمیں یہ نہیں کہا گیا کہ ہم ابلیس، تاریکی کی بدروحوں یا اپنی روح کے دشمنوں سے جنگ کریں، بلکہ یہ روحانی ہتھیار ہمارے اپنے دماغ کے لئے ہیں۔ خدا ہمارے تصورات، ہمارے علم اور تجربے کی بنیاد اور زندگی کے متعلق ہماری سوچ کو نشانہ بناتا ہے۔ ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم ہر اُس تصور اور ایسی بات کو ترک کر دیں جو خدا کی پہچان کے خلاف ہے اور اپنے ہر خیال کو مسیح کے تابع کر دیں۔ ہمارے دماغ میں ایک جنگ برپا ہے اور ہمارا فرض یہ ہے کہ ہم اُن باتوں کے خلاف اِن روحانی ہتھیاروں کو استعمال کرنا سیکھیں جو ہمارے دماغ کو خدا سے دُور لے جاتی ہیں۔ اپنے آپ سے کلام کریں اور اس جنگ میں فتح پائیں۔ آپ کا دماغ سب سے بڑا روحانی میدانِ جنگ ہے۔

آج کی دُعا: پیارے خداوند، میری مدد فرما کہ مَیں اُن خیالات کی مزاحمت کر سکوں جو تیرے دشمن کی طرف سے میرے دماغ میں آتے ہیں۔ اپنی نجات کا خود میرے سر پر رکھ تاکہ میرا دماغ چوکس رہے اور دشمنوں کو اپنے قلعے بنانے نہ دے۔ مجھے اپنی سچائی کی تعلیم دے تو مَیں ہر مخالف تصور کو شکست دوں گا۔ یہ میری ذمہ داری ہے۔ میری مدد کر کہ مَیں اِسے پورا کر سکوں۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

2۔ کرنتھیوں 10:3-5 ''کیونکہ ہم اگرچہ جسم میں زندگی گزارتے ہیں مگر جسم کے طور پر لڑتے نہیں۔ اِس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں بلکہ خدا کے نزدیک قلعوں کو ڈھا دینے کے قابل ہیں۔ چنانچہ ہم تصورات اور ہر ایک اُونچی چیز کو جو خدا کی پہچان کے برخلاف سر اُٹھائے ہوئے ہے ڈھا دیتے ہیں اور ہر ایک خیال کو قید کر کے مسیح کا فرماں بردار بنا دیتے ہیں۔''

رومیوں 12:1-2 ''پس اے بھائیو! مَیں خدا کی رحمتیں یاد دِلا کر تم سے التماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زندہ اور پاک اور خدا کو پسندیدہ ہو۔ یہی تمہاری معقول عبادت ہے اور اِس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تاکہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربے سے معلوم کرتے رہو۔''

اگست 31

''خدا کی بادشاہی کے لئے روحیں جیتنا جمع کرنا جب کہ شاگرد بنانا ضرب دینے کی طرح ہے۔''

اِس پرانے محاورے میں ایک قابلِ فہم فرق پایا جاتا ہے''اگر کسی شخص کو ایک مچھلی دیں تو وہ ایک دن کھانا کھائے گا، لیکن اگر اُسے مچھلی پکڑنا سکھا دیں تو وہ عمر بھر کھانا کھاتا رہے گا۔'' جمع اور ضرب دینے کے حسابی عمل میں بھی یہی فرق پایا جاتا ہے۔ دو اعداد کو جمع کرنے سے ہمارا حاصل اِتنا بڑا نہیں ہو گا جتنا بڑا اُن اعداد کو ایک دوسرے سے ضرب دینے سے ہوسکتا ہے۔ شاید اِسی لئے خدا نے تمام ایمان داروں کو ہدایت کی کہ وہ تمام دنیا میں جائیں اور شاگرد بنائیں۔ جب کوئی شاگرد بنتا ہے تو وہ پھل لانا جاری رکھتا ہے یعنی دوسروں کو شاگرد بناتا ہے اور اِس طرح خدا کی بادشاہی ضرب کے عمل کی طرح آگے بڑھتی ہے اور اُس کا مستقبل میں بھی آگے بڑھتے رہنا یقینی ہوتا ہے۔ ہر ایمان دار کو روحیں جیتنے والا ہونا چاہئے۔ لیکن روحیں جیتنا محض ایک آغاز ہے۔ ہماری یہ بھی ذمہ داری ہے کہ ہم نئے ایمان داروں کو سکھائیں کہ وہ روحیں جیتنے والے کیسے بن سکتے ہیں۔ ارشادِ اعظم کو قبول کریں اور خدا کے اپنی بادشاہی کو پھیلانے کے منصوبے میں شامل ہوں۔ لوگوں کو یسوع مسیح کے شاگرد بنائیں اور اُنہیں سکھائیں کہ وہ دوسروں کو مسیح کے شاگرد بنائیں۔

آج کی دُعا: آسمانی باپ، میری مدد فرما کہ مَیں دانش مندی سے تیری بادشاہی کے لئے روحیں جیتوں۔ لیکن مَیں اِس بات پر رُک نہ جاؤں۔ مجھے فضل بخش کہ مَیں ایمان داروں کو شاگرد بنا سکوں جو اگلی نسل میں تیری بادشاہی کے کام کو جاری رکھ سکیں جب تک یسوع مسیح ہمیں لینے نہ آ جائے۔ آمین

آج کے لئے خدا کا کلام

اَمثال 30:11 ''صادق کا پھل حیات کا درخت ہے اور جو دانش مند ہے دِلوں کو موہ لیتا ہے۔''

2۔ تیمتھیس 2:2 ''جو باتیں تُو نے بہت سے گواہوں کے سامنے مجھ سے سنی ہیں اُن کو ایسے دیانت دار آدمیوں کے سپرد کر جو اَوروں کو بھی سکھانے کے قابل ہوں۔''

متی 20-19:28 ''پس تم جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جن کا مَیں نے تم کو حکم دیا اور دیکھو مَیں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔''